111844 ـ نصرانی عورت سے شادی کرنے کے متعلق والدین کو خبر دینا

سوال

میں ایك فلپائن کی نصرانی عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں جو کہ ایك اسلامی ملاك میں ملازمت کرتی ہے کیا مجھے اس کے گھر والوں کو اس شادی کے متعلق بتانا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ کے لیے اس کے گھر والوں کو شادی کا بتانا ضروری ہے، بلکہ نکاح تو اسی صورت میں صحیح ہوگا جب اس کا نکاح عورت کا ولی کرے، یا کسی کو اپنا نائب بنا کر عقد نکاح کرنے کا وکیل بنائے، اور اگر اس کے رشتہ دار اس کی شادی کرنے سے انکار کرتے ہیں تو پھر ولایت منتقل ہو کر مسلمان حاکم کو مل جائیگی تو وہ اس کا نکاح کریگا.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اہل کتاب کی ایك عورت مسلمان شخص سے شادی کرنے کی رغبت رکھتی ہے، اور جب اس کے والد جو کہ خود بھی اہل کتاب سے تعلق رکھتا ہے اس کو یہ توقع ہوئی کہ ہو سکتا ہے اس کی بیٹی مسلمان نوجوان کے ساتھ شادی کے بعد اسلام قبول کر لے تو اس نے شادی میں ولی بننے سے انکار کر دیا، بلکہ یہ شادی کرنے سے ہی انکار کر دیا، یہ علم میں رہے کہ عورت نے اسلام قبول نہیں کیا، تو اس حالت میں اس کا ولی کون ہو گا ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" کتابی عورت کی شادی اس کا باپ کریگا، اگر باپ نہ ہو یا پھر باپ ہو لیکن وہ اس کی شادی سے انکار کر دے تو اس کا قریب ترین عصبہ شخص شادی کریگا، اور اگر وہ بھی نہ ہوں یا ہوں لیکن وہ بھی شادی کرنے سے انکار کر دیں تو پھر اگر مسلمان قاضی ہو تو وہ اس کی شادی کریگا، اور اگر نہ تو ہو اس علاقے میں اسلامك سینٹر کا چئرمین اس کی شادی کریگا کیونکہ اصل میں نکاح کی ولایت تو باپ کو ہے اور پھر قریب ترین عصبہ شخص کو اگر وہ نہ ہوں یا ہوں لیکن کسی بھی سبب کی بنا پر وہ ولایت کے اہل نہ ہوں یا بغیر کسی حق کے وہ اس کی شادی نہ کریں تو یہ ولایت حاك یا اس کے نائب میں منتقل ہو جائیگی.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور مومن مرد اور مومن عورتيں ايك دوسرے كے ولى ہيں التوبة (71).

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے مروى ہے كہ:جب آپ نے ام حبيبہ بنت ابو سفيان سے شادى كرنا چاہى اور وہ مسلمان تھيں اور ابو سفيان نے اسلام قبول نہيں كيا تھا تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عمرو بن امية ضمرى كو وكيل بنايا تھا تو انہوں نے اپنے چچا كے بيٹے خالد بن سعيد بن عاص جو كہ مسلمان تھے سے شادى كى.

اور اگر قريب ترين ولى نے عورت كے راضى ہونے والے كفؤ اور برابر كے رشتہ سے شادى نہ كى تو دور كا ولى اس كى شادى كريگا، اور اگر نہ ہو تو حاكم ولى بنےگا، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس كا ولى نہ ہو اس كا حكمران ولى ہے "

اللہ تعالى ہى توفيق دينے والا ہے، اللہ تعالى ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى آل اور صحابہ كرام پر اپنى رحمتيں نازل فرمائے.

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز..

عبد الرزاق عفيفى.

عبد اللہ بن غديان.

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (18 / 162).

ہمارى دعا ہے كہ اللہ تعالى ہر ايك كو خير و بھلائى كى توفيق نصيب فرمائے.

واللہ اعلم .